نیا سال منانا کیسا ہے؟

1 January
2023

از

حضرت سید محمد آصف رضا قادری لکھیم پوری

عیسوی نئے سال کی مبارک باد دینا شریعت کی حدود میں رہ کر جائز ہے اس لئے کہ ہماری ایک ایک سانس اللہ عزوجل کی عطا کردہ نعمت ہے اور ہمیں ہر نعمت کا شکر ادا کرنا چاہیئے ہر وہ چیز جس کو شریعت نے منع کیا ہے اُس سے بچ کر نیا سال منانا جائز ہے البتہ شریعت کی حدود کو پامال کر کے جیسے شراب خوری زنا کاری فضول خرچی بے پردگی بے حیائی اور بعض جگہ ایسا بھی ہوتا ہے لوگ اپنی موٹر سائیکل کے سلینسر وغیرہ کو نکال کر بے جاں آوازیں کرتے اور مسلمانوں کو ایذا پہنچاتے ہیں ان سب طریقوں سے نیا سال ہی نہیں بلکہ اس طریقے پر کوئی بھی جلوس کرنا خوشی منانا یہ ناجائز و حرام ہے سب سے بہتر ہے کہ اسلام میں قمری نظام الاوقات کو خاص اہمیت حاصل ہے، جس کا سال جنوری سے نہیں بلکہ محرم سے شروع ہوتا ہے۔ اللہ عزوجل نے قرآن پاک میں بارہ مہینوں کا تذکرہ فرمایا، ان سے قمری مہینے ہی مراد ہیں اور انہی کو اللہ عزوجل نے لوگوں کے لیے اوقات قرار دیا، شریعت کے کثیر احکام عبادات و معاملات مثلاً روزہ، زکوۃ، حج، عورتوں کی عدتیں، رضاعت، بلوغت وغیرہ بھی انہی پر مبنی ہیں۔ نیز قمری سال عرف و استعمال کے اعتبار سے بھی مسلمانوں کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ اس لیے بہت عمدہ ہے کہ ہم اپنے نجی، سماجی اور معاشرتی معاملات میں حتی الامکان اس کا اعتبار کریں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب۔

تنبیہ 👈 مزید معلومات کے لئے کسی اہلِ سنت والجماعت کے مفتی صاحب سے رابطہ فرمائیں

التجاء ⏪ اگر کسی طرح کی غلطی ہو تو اصلاح ضرور فرمائیں

اللہ تعالی ہمیں حق کہنے حق سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں مسلک اہل سنت مسلک اعلی حضرت پر قائم و دائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے آمین 🤲

مقصد تحریر :- اللہ عزوجل اور اس کے پیارے حبیب محمد ﷺ کی رضا اور اپنے تمام مسلمانوں بھائیوں کو اس گناہ سے بچانے کی کوشش اللہ عزوجل قبول فرمائے آمین